© rasailojaraid.com

رنگِ چمن

شاید نہ کریں بات مری آپ گوارا
اس دشت سے بہتر ہے نہ دلی نہ بخارا
تم شہر میں اب جا کے کہیں لوٹ مچاؤ
وادی یہ ہماری ہے وہ صحرا بھی ہمارا
بکرا ہی سیہ رنگ کا، گر پیر کو دیں تو!
گردش سے نکل سکتا ہے اپنا بھی ستارا
آپس میں الجھ پڑتے ہیں ہم ٹھیک ہے، لیکن
ہوتا ہے مگر غیر کی جانب سے اشارا
بالوں کو سیہ کرکے نہ تم آئینہ دیکھو
پھر شادی کی خواہش نہ جنم لے لے دوبارا
ان جیب تراشوں سے کہو اس کو نہ چھیڑیں
فٹ پاتھ پہ لیٹا ہے جو تقدیر کا مارا
اس ڈر سے کہ اسہال نہ لگ جائیں عزیزو
میں دودھ میں اب پانی ملا دیتا ہوں سارا
رشوت نہ اگر لیں تو مریں بھوک سے تائب
تنخواہ میں ہوتا ہے کہاں آج گزارا

پروفیسر محمد اکرام تائب
(عارف والا)

© rasailojaraid.com